

# الفضل روزنامہ

یوم شنبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لاہور ۱۳ ماہ صلیح - آج ۴ بجے شام بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی (یدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احمد مدظلہ سیدہ ام طاہرہ صاحبہ کا آپریشن کل جمعہ کے روز نو بجے صبح ہسپتال میں ہوگا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح (یدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے قادیان میں صدقہ کا انتظام فرمایا ہے۔ اور بورڈ پر دعا کے اعلان کے علاوہ مساجد میں بھی دعا کی تحریک فرمائی۔ احباب سیدہ موصوفہ کے لئے خصوصیت کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظہ ناصبر ہو۔ اور اس مرحلہ کو خیر و عافیت کے ساتھ گزار دے۔ آمین

قادیان ۱۳ ماہ صلیح - حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو متلی سے تو آرام ہے۔ مگر باقی عوارض میں نمایاں فرق نہیں۔ حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

حضرت قواب محمد علی خاں صاحب کو نسبتاً آفاقہ ہے۔ احمد مدظلہ صحت کا ملہ کیلئے دعا کی جائے۔

جسٹ ۱۵ | ۱۳ ماہ صلیح ۲۳:۱۳ | ۱۸ محرم الحرام ۱۳۰۶ | ۱۵ جنوری ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۳

## روزنامہ الفضل قادیان | ۱۸ محرم الحرام ۱۳۰۶ | ہری پور کا فرقہ وارانہ فساد مسلمانوں کے حق اور حکومت کا قابل تعریف رویہ

ہندوستان میں ایک بہت بڑی مصیبت فرقہ وارانہ فسادات ہیں۔ آئے دن کسی کسی گوشہ ملک میں کوئی نہ کوئی فتنہ برپا رہتا ہے۔ کہیں ہندو اور مسلمان ایک دوسرے کا خون بہاتے ہیں۔ کہیں ہندو اور سکھ ایک دوسرے کی جان لیتے ہیں۔ کہیں سکھ مسلمان خون خرابہ کرتے نظر آتے ہیں۔ کسی قوم کی کوئی خوشی یا غمی کی تقریب ہو۔ وہ اپنے ساتھ خوف اور تشویش کے بادل لے کر آتی ہے۔ اور اگر بد قسمتی سے کبھی کوئی سی دو قوموں کی تقریبوں کا تاریخوں کے لحاظ سے اجتماع ہو جائے۔ تو خونریزی اور تباہ کاری کے خطر بہت زیادہ بھیانک شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اور کہیں نہ کہیں فتنہ و فساد پھوٹ ہی پڑتا ہے۔ اب کے مسلمانوں کا محرم اور سکھوں کا گور پر پ یعنی گورو گو بند سنگھ صاحب کے جنم دن کی تقریب شروع جنوری میں واقع ہوئی۔ جبکہ فرقہ وارانہ فتنہ و فساد اور کشت و خون کی روایات کو برقرار رکھنے کا فرض ہری پور ضلع ہزارہ کی سرزمین نے ادا کیا۔ ۲ جنوری کو سکھ اپنا جلوس بھگان چاہتے تھے۔ لیکن مسلمان محرم کے ان ایام کو اپنے لئے مانتی قرار دیتے ہوئے جلوس کے خلاف تھے۔ اس صورت حالات کی اطلاع جب ڈپٹی کمشنر صاحب کو پہنچی۔ جو سکھ ہیں۔ تو وہ یکم جنوری کو چند اور افسروں کو ساتھ

لے کر ایٹ آباد سے ہری پور پہنچے۔ اور آخر یہ طے ہوا کہ سکھ بغیر بیڈ اور گولے چلائے جلوس نکالیں۔ اور جلوس پچھلے پہر نکالنے کی بجائے صبح سویرے ہی نکال دیا جائے۔ چنانچہ دوسرے دن صبح دس بجے جلوس نکال کر ختم کر دیا گیا۔ اور ڈپٹی کمشنر صاحب جلوس کے بخیر و خوبی ختم ہونے پر واپس چلے گئے۔ لیکن تھوڑی ہی دیر کے بعد بالفاظ مسلمان نامہ نگار پانچ ہزار اور بالفاظ ہندو رپورٹ ۶۰۰ ہزار کے قریب دیہاتی مسلمان شہر کے دروازوں پر جمع ہو گئے۔ اس وقت جو افسر موجود تھے۔ انہوں نے دو سو پولیس اور ایڈیشنل پولیس کے سپاہیوں کے ساتھ لوگوں کو شہر میں داخل ہونے سے روکنے کی کوشش کی۔ مگر کامیابی نہ ہوئی۔ اور ہجوم مختلف راستوں سے شہر میں داخل ہو گیا۔ اس کے بعد فساد کس طرح شروع ہوا۔ اس کے متعلق اخبار "زمیندار" کی تحقیقات یہ ہے۔ کہ "ہری پور کے کانگریسی مسلمانوں اور احرار نے اسلام کے نام پر دیہاتی مسلمانوں کو بھڑکایا۔ کہ وہ شہر میں لوٹ مار کریں تاکہ مسلمانوں اور سکھوں کے تعلقات خراب ہو جائیں" اور یہ کوئی بعبہ از قیاس بات نہیں۔ خاص گرا حرار کے متعلق۔ الغرض آبادی میں لوٹ مار کی آتشزدگی اور خونریزی

کی وارداتیں شروع ہو گئیں۔ تھوڑے ہی عرصہ کے بعد حکام نے عوام پر قابو پالیا۔ اور تین مقتولین سے آگے بات بڑھنے نہ پائی۔ جن میں سے ایک مسلمان تھا۔ اور ایک اور مسلمان بعد میں مر گیا یہ جو کچھ ہوا۔ کوئی نئی بات نہیں۔ سرزمین ہند اور پنجاب میں چشم فلک نے اس بہت زیادہ خون رلائے وائے واقعات بار بار دیکھے ہیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کی تجویز ظاہر ہے کہ جن ہمسایہ اقوام کے تعلقات اس درجہ کشیدہ اور بگڑے ہوئے ہوں۔ انہیں کسی وقت آرام کا سانس لینا نصیب نہیں ہو سکتا۔ اور جب بے امنیانی اور ایک دوسرے سے بدگمانی کی یہ صورت ہو۔ تو ایسے لوگوں اور ایسے ملک کی پالیسی میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔ اور وہ تمدنی۔ معاشرتی اور سیاسی حرق کیا خاک کر سکتا ہے۔ انہیں باتوں سے متاثر ہو کر حضرت امام جماعت احمدیہ اہل وطن کے سامنے یہ تجویز فرما چکے ہیں۔ کہ فرقہ وارانہ فسادات کو روکنے کی ایک ہی کامیاب صورت ہے۔ اور وہ یہ کہ جو لوگ اس قسم کے فسادات میں حصہ لیں۔ نہ صرف ان کی کسی رنگ میں جرم پوشی نہ کی جائے۔ بلکہ جس مذہب سے تعلق رکھتے ہوں۔ اس کے پیرو زیادہ سے زیادہ ان کے خلاف نفرت و حقارت کا اظہار کریں۔ اور ان کے جرم کی پوری مزید دلانے کی کوشش کریں۔ پھر جن لوگوں کو کسی فرقہ وارانہ فساد میں جانی یا مالی نقصان پہنچے۔ متفقہ طور پر ان

ہمدردی کی جائے۔ اور ممکن انداز دی جائے۔ ہندو اخبارات کی فتنہ انگیزی ہری پور کا فساد نہایت افسوسناک ہے۔ خاص کر اس وجہ سے کہ برسوں کی جدوجہد سے اب خدا خدا کر کے سکھوں اور مسلمانوں کے تعلقات کچھ رو بہا ہونے لگے ہیں۔ ان میں یہ فساد کچھ نہ کچھ رخنہ پیدا کر دے گا۔ کیونکہ اس کی آڑ لے کر ایسے لوگ جن کی فطرت میں شر و فساد پایا جاتا ہے۔ کوشش کر رہے ہیں۔ کہ مسلمانوں اور سکھوں میں مناقشت پیدا کر دیں۔ اور ان کے دوستانہ تعلقات بگاڑ دیں۔ چنانچہ قریباً پنجاب کے سارے سارے ہندو اخبارات اور سکھوں کا ایک طبقہ اس جدوجہد میں مصروف ہو گیا ہے۔ اس موقع پر ہندو پریس نے جو طریق عمل اختیار کیا ہے۔ وہ نہایت ہی شرانگیز ہے۔ ہندو اخبارات کے صفحات میں نہایت طویل ایسی داستانیں شائع ہو رہی ہیں۔ اور اس رنگ میں رائے زنی کی جا رہی ہے۔ کہ ہری پور کا فساد جو تھوڑی ہی دیر بعد ختم ہو گیا تھا۔ اس قدر وسعت اختیار کر لے۔ کہ نہ صرف سارے صوبہ سرحد میں بلکہ پنجاب میں بھی پھیل جائے۔

مسلمانوں کا رویہ لیکن اس موقع پر سکھوں کی اکثریت نے اور صوبہ سرحد و پنجاب کے تمام کے تمام مسلمانوں نے جو یہ اختیار کیا ہے۔ وہ نہایت ہی قابل تعریف ہے۔ مسلمانوں نے اس بات کو بہت شدت کے ساتھ محسوس کیا ہے۔ کہ ہری پور کا فساد ایسے صوبہ میں ہوا ہے۔



۱۰۰) ہم ہر دست احمدیہ اور اشراف خاندان کے اس تجویز کی اہمیت میں اور بھی اعتناء کر رہے ہیں۔ اگر وہاں آواز قیادت کو متحمس کرنے یا کم از کم ان کی مشرت کو دور کر کے یہ امتیاز طریق ہے۔



## احمدیوں اور غیر احمدیوں میں امتیاز اور غیر مبایین

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم اور سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر سے جو شخص واقفیت رکھتا ہے۔ اس پر حقیقت عیاں ہے۔ کہ حضور اپنی جماعت کو دوسروں سے علیحدہ اور ممتاز دیکھنا چاہتے تھے۔ اور خدا کی منشاء کے ماتحت تمام ادا میں احباب جماعت کو الگ کر کے ایک سچا اور نیک نمونہ قائم کرنا چاہتے تھے اس بارہ میں آپ کو یہ الہام بھی ہوا تھا **ما کان اللہ لیترکک حتی یخیز الخبیث من الطیب (تذکرہ)** کہ خدا کی شان سے بعید ہے۔ کہ وہ بچے چھوڑ دے۔ یعنی ایسا نہیں ہوگا۔ جب تک کہ خبیث اور طیب میں فرق کر کے نہ دکھا سکے اور درحقیقت ہمیشہ سے خدا قائل کی یہ سنت ہے۔ کہ وہ اپنے نبیوں اور موروں کے ذریعہ یہ امتیاز پیدا کرتا چلا آیا ہے قرآن کریم میں خدا قائل فرماتا ہے۔ **ما کان لیسذر المؤمنین علی ما انقم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب (آل عمران)** پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کام کو باحسن وجوہ سر انجام دیا۔ اور اپنی جماعت کو ہر موقعہ اور ہر محل پر اس امر کی تلقین فرمائی۔ مگر غیر مبایین کو اس سے انکار ہے۔ اس لئے بطور نمونہ نماز۔ رشتہ و نا طہ جنازہ اور قربانی کے مسائل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم پیش کی جاتی ہے۔

غیر احمدی کی اقتصد اور میں نماز ۲۰ فروری ۱۹۱۵ء کو کسی نے سوال کیا کہ جو لوگ آپ کے مرید نہیں ہیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے آپ نے اپنے مریدوں کو کیوں منع فرمایا ہے۔ جواب :- فرمایا جن لوگوں نے جد بازی کے ساتھ بظنی کر کے اس سلسلہ پر جو مصائب میں اس سے لاپرواہ پڑے ہیں۔ ان لوگوں نے تقویٰ سے کام نہیں لیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنی پاک کلام میں افراتاہے۔ **انما یتقبل اللہ من المتقین**۔ یعنی خدا صرف متقی لوگوں کی نماز

قبول کرتا ہے۔ اس واسطے کہا گیا ہے کہ ایسے آدمی کے پیچھے نماز نہ پڑھو۔ جس کی نماز خود قبولیت کے درجہ تک پہنچنے والی نہیں (الحکم، مارچ ۱۹۱۵ء)

(۲) مورخہ ۲۶ جولائی ۱۹۱۵ء کو اپنی جماعت کا غیر کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق ذکر تھا۔ فرمایا صبر کرو۔ اور اپنی جماعت کے غیر کے پیچھے نماز مت پڑھو۔ بہتر اور سچی اسی میں ہے۔ اسی میں تمہاری نصرت اور فتح عظیم ہے اور یہی اس جماعت کی ترقی کا موجب ہے۔ . . . . تم اگر ان سے ملے ہو۔ تو خدا قائل جو خاص نظر تم پر رکھتا ہے نہیں رکھیں گا۔ پاک جماعت اگر الگ ہو۔ تو پھر اس میں ترقی ہوتی ہے۔ (الحکم، اگست ۱۹۱۵ء)

(۳) ۱۰ ستمبر ۱۹۱۵ء کو سید عبد اللہ صاحب عرب کے سوال پر فرمایا۔ مصدقین کے سوال کسی کے پیچھے نماز نہ پڑھو۔ . . . .

کلام الہی سے ظاہر ہے کہ تکفیر کرنا الے اور تکذیب کی راہ اختیار کرنے والے ہلاک شدہ قوم ہے۔ اس لئے وہ اس لائق نہیں ہیں۔ کہ میری جماعت میں سے کوئی شخص ان کے پیچھے نماز پڑھے۔ کیا زندہ مردہ کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ جیسا کہ خدا نے مجھے اطلاع دی ہے۔ تمہارے پر حرام اور قطعی حرام ہے۔ کہ کسی محقر اور مکذیب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو۔ بلکہ چاہیے کہ تمہارا دھیان ہو۔ جو تم میں سے ہو۔ (دار بین ص ۲۷۲ حاشیہ)

(۴) ۱۰ جنوری ۱۹۱۵ء کو خان محمد علی خان صاحب آف ریا کے استفسار پر کہ بعض آدمی ایسے لوگوں سے ملنے کا اتفاق ہوتا ہے۔ جو اس سلسلہ سے اعلیٰ اور نا واقف ہوتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کریں۔ یا نہیں۔ فرمایا اول تو کوئی ایسی جگہ نہیں۔ جہاں لوگ واقف نہ ہوں۔ اور جہاں ایسی صورت ہو کہ لوگ ہم سے اجنبی اور نا واقف ہوں۔ تو ان کے سامنے اپنے سلسلہ کو پیش کر کے درکھ لیا۔ اگر تصدیق کریں۔ تو ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرو۔ ورنہ ہرگز نہیں۔ خدا قائل فرماتا ہے۔ کہ ایک جماعت تیار کرے۔ پھر جان بوجھ کر

ان لوگوں میں گھسنا جن سے وہ الگ کرنا چاہتا ہے۔ منشا الہی کی مخالفت ہے۔ (۲۰ فروری ۱۹۱۵ء)

(۵) کسی کے سوال پر فرمایا۔ مخالف کے پیچھے نماز بالکل نہیں ہوتی۔ بہر حال اگر کسی کے پیچھے نماز پڑھنے سے آدمی بخشا جاتا ہے۔ نماز کو تمام برکتوں کی کچی ہے۔ نماز میں کھانا کھول ہوتا ہے۔ رام بطور وکیل کے ہوتا ہے۔ اسکا اپنا دل سیاہ ہو۔ تو پھر دوسروں کو کیا پرکٹ دیکھو۔

(الحکم ۳۱ جولائی ۱۹۱۵ء)

(۶) سوال۔ ایسے لوگوں کی بہت مبالغہ ہوتا۔ جو نہ محقر ہے نہ مکذیب اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا سلسلہ درپالٹ کیا گیا۔ جواب :- فرمایا۔ اگر وہ منافق نہ ہو تو ایسا نہیں کرتے۔ جیسا کہ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے۔ کہ با مسلمان اللہ کے نام پر نام رام۔ تو وہ اشتہار ویدیں، کہ ہم نہ مکذیب ہیں نہ محقر۔ بلکہ بزرگ نیک دل اللہ کے پیچھے ہیں۔ اور سکڑین کو اس لئے کہ وہ ایک مومن کو کافر کہتے ہیں۔ کافر جلتے ہیں۔ تو میں معلوم ہو۔ کہ وہ سچ کہتے ہیں ورنہ ہم ان کا کیسے اعتبار کر سکتے ہیں۔ اور کیونکر ان کے پیچھے نماز کا حکم دے سکتے ہیں۔ (۲۳ اپریل ۱۹۱۵ء)

(۷) سوال ہوا۔ کہ اگر کسی جگہ امام نماز حضور کے حالات سے واقف نہیں۔ تو اس کے پیچھے نماز پڑھیں یا نہ پڑھیں فرمایا پہلے تمہارا فرض ہے۔ کہ اسے واقف کرو۔ پھر اگر تصدیق کرے۔ تو بہتر ورنہ اس کے پیچھے اپنی نماز ضائع نہ کرو۔ اور اگر کوئی خاموش ہے نہ تصدیق کرے نہ تکذیب تو وہ بھی منافق ہے۔ اس کے پیچھے نماز نہ پڑھو۔

(الحکم ۳۱ اپریل ۱۹۱۵ء)

(۸) سوال پیش ہوا۔ کہ کیا مخالفوں کے گھر کی چوڑیاں کھائیوں یا نہ۔ جواب :- فرمایا انسانی کی پاک چیزیں بھی کھالی جاتی ہیں۔ جہنم کی کھانیاں بھی کھائی جاتی ہیں۔ پھر ان کی چیز کھالین کیا منع ہے۔ ہاں میں تو نماز سے منع کرتا ہوں۔ کہ انکے پیچھے نہ پڑھو۔ (الحکم ۲۴ اپریل ۱۹۱۵ء)

ان حاجات سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام شانہ کے مسئلہ میں کس طرح غیروں سے اپنی جماعت کو علیحدہ رکھنا چاہتے تھے۔ بلکہ یہ بدانت فرماتے ہیں۔ کہ پاک جماعت اگر الگ ہو۔ تو پھر اس میں ترقی ہوتی ہے۔

غیر احمدی سے رشتہ نا طہ حضور فرماتے ہیں۔

(۱) جو لوگ ہم سے کہہ جو لوگ مخالف مولویوں کے لیے یہ سب یہ کہ نقص اور منہ اور زہل اور مروت کے پر سے دو جہ یک ہو چکے ہیں۔ ان سے ہماری جماعت کے لیے رشتے غیر ممکن ہو گئے ہیں۔ جب تک کہ وہ توبہ کر کے اس جماعت میں داخل نہ ہوں۔ (۲۰ ستمبر ۱۹۱۵ء)

(۲) یاد رکھو کہ جو شخص ایسے لوگوں کو چھوڑ نہیں سکتا۔ وہ ہماری جماعت میں داخل ہونے کے لائق نہیں۔ جب تک پاک اور سچائی کے لئے ایک بھائی بھائی کو نہیں چھوڑے گا۔ اور ایک باپ بیٹے سے علیحدہ نہیں ہوگا۔ تب تک وہ ہم میں سے نہیں رہا۔

(۳) غیر احمدیوں کی لڑکیاں لینے میں حرج نہیں ہے۔ بلکہ کچھ اہل کتاب موروں سے بھی تو نکاح جائز ہے۔ ہاں اس میں توفادہ ہے۔ کہ ایک اور انسان والی پاتا ہے۔ اپنی لڑکی کسی غیر احمدی کو نہ دینی چاہیے۔ اگر ملے تو بے شک لو۔ لینے میں حرج نہیں۔ اور دینے میں گناہ ہے۔ (الحکم ۱۲ اپریل ۱۹۱۵ء)

(۴) مولوی فضل الرحمن صاحب مرحوم قبضہ بیلال ضلع گجرات کے استفسار پر کہ وہ اپنی غیر احمدی ہمیشہ کے لئے اس کے اپنی لڑکی کا رشتہ کرنا چاہتے ہیں۔ فرمایا :- ہاں بالکل ہمارے طریق کے برخلاف ہے۔ کہ آپ اپنی لڑکی ایک ایسے شخص کو دیں۔ جو کہ اس جماعت میں داخل نہیں۔ کیونکہ اسے . . . . . پس یہ قطعی حکم ہے۔ کہ جو لڑکا احمدی نہ ہو۔ اسکو لڑکی دینا گناہ ہے (مکتوبہ اپریل ۱۹۱۵ء)

(۵) حضرت مولانا نور الدین صاحب خلیفہ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے مسلمانہ میں حافظ محمد علی صاحب بھروی کو رشتہ کی تحریک کرتے ہوئے تحریر فرمایا :- حضرت صاحب کا صاف مصرع حکم ہے۔ کہ بدو احمدی لڑکی کا رشتہ نہ کیا جائے۔ (۱۰ ستمبر ۱۹۱۵ء)

یہ ہے۔ کہ آپ یہ رشتہ منظور کر لیں (مکتوبہ جون ۱۹۱۵ء)

غیر احمدی کا جنازہ

(۱) ایک صاحب نے پوچھا۔ کہ ہمارے گاؤں میں طاعون ہے۔ اور اکثر مخالف مکذیب مرتے ہیں۔ ان کا جنازہ پڑھا جائے کہ نہ۔ فرمایا :- ایک فرض کفایہ ہے۔ اگر کتب سے ایک آدمی بھی جانا جائے۔ تو جانا ہے۔ مگر یہاں ایک تو طاعون زدہ ہے کہ جس کے پاس جانے سے خدا روتی ہے۔ دوسرے وہ مخالف ہے۔ خواہ مخواہ داخل جائز نہیں۔ خدا فرماتا ہے۔ تم ان لوگوں کو بالکل چھوڑ دو۔ اگر وہ چاہیں تو ان کو خود دوست بنا دیجئے۔ یعنی وہ مسلمان ہو جائیں



سوال :- ایک شخص نے سوال پیش کیا کہ کیا ہم غیر احمدیوں کے ساتھ مل کر یعنی تھوڑے تھوڑے روپے ڈال کر کوئی جانور مثلاً گائے ذبح کریں۔ تو جائز ہے ؟

جواب :- فرمایا۔ ایسی کیا ضرورت پڑی ہے کہ تم غیروں کے ساتھ شامل ہوتے ہو۔ اگر تم پر قربانی فرض ہے۔ تو بکرا ذبح کر سکتے ہو۔ اور اگر اتنی بھی توفیق نہیں۔ تو پھر تم پر قربانی فرض بھی نہیں۔ وہ غیر جو تم کو اپنے سے نکالتے ہیں اور کافر قرار دیتے ہیں۔ وہ تو پسند نہیں کرتے کہ تمہارے ساتھ شامل ہوں۔ تو تمہیں کیا ضرورت



## نتیجہ امتحان دینیات جماعت دہم نصرت گریز مائی سکول قادیان

نتیجہ امتحان دینیات جماعت دہم نصرت گریز مائی سکول درج ذیل ہے۔ اس امتحان میں کل ۲۲ طالبات شامل ہوئی تھیں۔ جن میں سے ۲۰ طالبات کامیاب ہوئی ہیں۔ ذیل میں صرف کامیاب ہونے والی طالبات کے نام شائع کئے جا رہے ہیں۔ مبارک بیگم بنت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب جتوئی نمبر لیکر اول رہی ہیں اور امت الحفیظ نیاز دوم اور سارہ صدیقہ سوم۔ ۶۶ فیصدی یا اس سے زیادہ نمبر لینے والی طالبات درجہ اول میں اور ۵۲ فیصدی یا اس سے زیادہ نمبر لینے والی درجہ دوم میں اور باقی سب درجہ سوم میں پاس ہوئیں۔ (فکسار نور الحق واقف تحریک جدید اسٹنٹ سکریٹری مجلس تعلیم) مبارک بیگم بنت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب جتوئی ۱۰۰ - امت الحفیظ نیاز ۱۰۵ - سارہ صدیقہ ۱۰۰ - عالیشانہ ۸۷ - امت الحمیدہ ۸۵ - غلام فاطمہ ۸۳ - آمتہ ۷۷ - امتہ السلام ۷۶ - طاہرہ بانو ۷۱ - حمیدہ ۶۸ - بشری ۶۷ - ناصرہ ۶۷ - اہلہ العزیزہ ۶۶ - رضیہ خاتون ۶۲ - حفیظہ الرحمان حمیدہ ۶۵ - امتہ الحمیدہ ۵۹ - گلشن آراء ۵۰ - حمیدہ ۵۳ - مسعودہ فکیہ ۵۲ - سارہ نسیم ۶۰

## اعلان لقر عہد داران مجالس انصار اللہ

۳۰۔ مجلس انصار اللہ جماعت چک چوہدری ڈاک خانہ سانگلہ مل ضلع شیخوپورہ۔ ڈاکٹر غلام قادر صاحب زعیم انصار اللہ۔  
۴۰۔ مجلس انصار اللہ جماعت دوست پور ڈاک خانہ کالا فطانی ضلع شیخوپورہ۔ مولوی محمد دین صاحب زعیم انصار اللہ۔  
۵۰۔ مجلس انصار اللہ بیداد پور ڈاک خانہ لکھیالہ درکان ضلع شیخوپورہ۔ چوہدری محمد خان صاحب زعیم انصار اللہ۔  
(صدر مرکزی مجلس انصار اللہ قادیان)

مندرجہ ذیل مجالس انصار اللہ کے لئے ذیل کے عہدہ داران کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے احباب جماعت ان سے تعاون فرمائیں۔  
عندہ اللہ ماجور ہوں۔  
۱۔ مجلس انصار اللہ مونگیر (۱) حکیم مولوی خلیل احمد صاحب زعیم انصار اللہ (۲) سید وزارت حسین صاحب سیکریٹری انصار اللہ (۳) مولوی عبدالباقی صاحب نائب۔  
۲۔ مجلس انصار اللہ جماعت چک ۵۶ ڈاک خانہ گنگاپور ضلع لائل پور۔ چوہدری محمد الدین صاحب نمبر دار زعیم انصار اللہ۔ چوہدری رحیم بخش صاحب سیکریٹری انصار اللہ۔

## انتخاب عہدہ داران

آئندہ کے لئے مولوی احمد اللہ صاحب کی جگہ خلیفہ عبدالرحمان صاحب کو سیکریٹری مالی جماعت احمدیہ سرینگر مقرر کیا جاتا ہے۔ (ناظر بیت المال)

نمائندگان مشاورتہ کو مزید یاد دہانی گذشتہ مشاورت کے موقع پر فیصلہ ہوا تھا کہ نمایندگان اپنی اپنی جگہ پر واپس جا کر مشاورت کی رپورٹ اپنی اپنی جماعتوں کو سنادیں اور اس کے متعلق الفضل مورخہ ۱۱ اور ۱۸ میں اعلان کیا گیا تھا۔ کہ براہ مہربانی جن نمایندگان نے رپورٹیں سننادی ہوں۔ وہ دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ مگر اس کے متعلق بہت کم جماعتوں نے اطلاع دی ہے۔ اور مرکز کے محلوں کی طرف سے بھی اطلاع نہیں آئی۔ اس لئے پھر یاد دہانی کی جاتی ہے کہ جن جماعتوں نے ابھی تک رپورٹ نہیں کی۔ وہ جلد رپورٹیں ارسال کر دیں۔ (ناظر بیت المال)

## مطبوعات جدیدہ

حسب ذیل کتب میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان نے حال میں شائع کی ہیں۔  
کلام محمود ہر دو حصہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی علیہ السلام بصرہ العزیزہ کی جلد آج تک کی نظمیں کا تازہ ایڈیشن ہے۔ قیمت ۶ روپے۔ در شین اردو مکمل بڑی جیبی تقطیع جدید ایڈیشن شائع کیا ہے۔ قیمت ۵ روپے۔ دینیات کا پہلا رسالہ۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے لئے نیا ایڈیشن جمعہ تقطیع پر شائع کیا ہے قیمت ۶ روپے۔ نماز مترجم۔ مرتبہ محمد یامین صاحب جس کا اب ستر ہوا ایڈیشن چھپا ہے قیمت ۲ روپے۔ سیرت مسیح موعود و منصف حضرت مولوی عبدالحکیم صاحب

ایک نہایت ضروری اعلان جن احباب نے شیخ غلام حسین صاحب کن محو دارالعلوم کے ذریعہ اراغی خرید کی ہو۔ اور روپیہ بھجوا دیا ہو۔ ان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی اپنی رسید کی نقل پرینڈنٹ یا امیر کی تصدیق کے ساتھ یا جو بھی قبول ہو۔ نظارت ہذا میں پہنچائیں۔ اس تک بھجوا دیں۔ اس کے بعد اگر کوئی دوست نقل رسید بعد تصدیق پرینڈنٹ یا امیر بھجوائیں گے۔ تو وہ قابل قبول نہ ہوگی۔ اور اس نقصان کے وہ خود ذمہ دار ہوں گے۔ نظارت اس بارہ میں تحقیقات کر رہی ہے۔ جن احباب کے مطالعہ کے یہ اعلان گزرے وہ غریدار صاحب کو مطلع کر دیں۔ (ناظر امور عامہ)

## دلروز

حکیم طاہر الدین اینڈ سنز لاہور کی ایجاد کردہ "دلروز" مختلف جلدی امراض کے علاج کے طور پر ہندوستان گیر شہرت حاصل کر چکی ہے اسلئے فی الحقیقت کسی مزید تعارف کی محتاج نہیں اس کی بڑی خوبی یہ ہے کہ پھوڑوں اور پھنسیوں کے لئے آپریشن کی زحمت سے بچاتی ہے۔ لاہور سور۔ اور نیٹیل سور۔ کاربنکلی پٹرن کچھالی۔ ناسور۔ بھگنڈر۔ خنازیر۔ رسولی۔ داد چنبل وغیرہ کا عمدہ علاج ہے۔ ہر قسم کے زہریلے جانور کے کاٹے اور ڈسنے پر ذرا سا لگا دیا جائے تو فوری اثر دکھاتا ہے۔ چوٹ خوردہ عضو پر اس کا استعمال درد اور خون کے اجراء کو بند کر دیتا ہے۔ غرض بیسیوں امراض کی یہ دوا ہے۔ اور اس کے موجد اس لائق توصیف دوا کی وجہ سے پبلک کے شکر یہ کے مستحق ہیں۔ "دلروز" ہر شہر دوائی فروش سے مل سکتی ہے۔

## تریاق کبیر

اسم بامعنی تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ درد سر۔ ہیضہ۔ بھجوا اور سانپ کے کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگائے۔ فوری اثر دکھاتا ہے ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت فی شیشی تین روپے۔ درمیانی شیشی پندرہ روپے۔ چھوٹی شیشی ۱۰ روپے۔ صلحہ کا پستہ دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

## ضروری گزارش

جلسہ لانہ کے موقع پر یاد نہیں فرمایا اور نہ ہی بذریعہ منی آرڈر ارسال کیا ہے۔ ان کی خدمت میں وی پی آر سال کے چاہئے ہیں۔ احباب کو معلوم ہے کہ موجودہ سخت گرانی کے زمانہ میں اخبار کو زندہ رکھنے کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ لہذا اُمید کی جاتی ہے کہ کوئی دوست وی پی آر سال کے نقصان نہ پہنچائیں گے۔ (بینجو الفضل)

کوئن پاؤڈر جو ہر خصوص کے ضلع کا بہترین علاج قیمت ۱۰ روپے ڈی کوئن سنسٹریز قادیان

## روح نشاط

اس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤ زبان عنبری تریاقی ہے۔ سونے چاندی کے ورق۔ مروارید۔ عنبر کشتہ یا قوت۔ کشتہ زمرہ۔ کشتہ سنگ شیب۔ کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ بہت سی قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے۔ دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر دوا ہے۔ کھانسی اور پُرائے نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی چھٹانک دس روپیہ طبیبہ عجائب گھر قادیان



Digitized by Khilafat Library Rabwah

### تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

برطانیہ کی تاریخ میں سب سے بڑی جنگ لڑنے کا وقت عنقریب ہے۔ وہ وقت دور نہیں جب جرمن پیراٹوں کی یلغار کا مقابلہ کرنے کے لئے انگلینڈ ہوم گارڈز پر انحصار کرے گا۔

**لندن ۱۲ جنوری۔** ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے کہ سپین کے دو باشندوں کو جبرالٹر میں پھانسی دے دی گئی ہے۔ ان کے خلاف الزام یہ ہے کہ انہوں نے تحریکی کارروائی کی سازش کی۔ جس سے جبرالٹر کی ساری بندرگاہ کو خطرہ تھا۔

**لندن ۱۲ جنوری۔** جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ جزیرہ نمائے کرچ میں جہاں پر کل تازہ روسی فوجیں اتری تھیں گھمسان کی جنگ شروع ہو گئی ہے۔ اس جنگ نے شدت اختیار کر لی ہے۔ ایک روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۸ جنوری کو گروگران کے رقبہ میں پندرہ ہزار جرمن تیغ کئے گئے۔ ۱۱ جنوری کو سارنے کی سمت میں روسی فوجوں نے دریائے سلچ کو پار کر کے اس کے شمال کی طرف ریلوے سٹیشن شیلڈیک اور جنوب کی طرف مورینچ پر قبضہ کر لیا۔

**لاہور ۱۲ جنوری۔** معلوم ہوا ہے کہ جنوری کے آخر تک حکومت پنجاب بہت سے سیاسی سیروں کو رہا کر دیوالی ہے۔ **الجزائر ۱۲ جنوری۔** آزاد فرانسیسی کمیٹی نے جو عارضی اسمبلی بنا رکھی ہے۔ کل اس کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں وزیر انصاف نے اعلان کیا کہ آزاد فرانسیسی کمیٹی کے نصاب کے پیش نظر فرانس کے سابق وزیر اعظم ایم پیری فلاٹن امیریا کے سابق گورنر جنرل مارشل بیروٹن مغربی فرانسیسی افریقہ کے سابق گورنر ایم بوسین اور مارشل پٹیان کے رفیق کار جنرل جین برگرٹ کو ۲۸ دوسرے فرانسیسی زعماء کے ساتھ گرفتار کر کے نظر بند کر دیا گیا ہے۔ کہ انہوں نے آزاد فرانس کے مفاد اور حقوق کو باطل کرتے ہوئے محوریوں سے تعاون کیا یا اتحادی فوجوں کے شمالی افریقہ پر آنے کے وقت ان کے راستے میں روڑے

**لندن ۱۳ جنوری۔** آج پولینڈ کی وزارت نے پولینڈ کی سرحد کے متعلق روسی حکومت کی تجاویز پر غور کیا۔ خیال ہے کہ پولش وزارت ایسی کوشش نہیں کرے گی جس سے روس اور اس کے مابین تعلقات خراب ہو جائیں۔ رائٹر کا خیال ہے کہ برطانیہ حکومت ان تجاویز کو منظور کرے گی۔ جو روس کی طرف سے پیش کی گئی ہیں۔ برطانیہ نہیں چاہتا کہ روس کی تجاویز کو رد کرے۔ برطانیہ مدبرین اس بات پر بڑی خوشی محسوس کریں گے۔ اگر پولش وزارت روسی تجاویز مان لے۔

**لندن ۱۳ جنوری۔** کل روز روشن میں مغربی جرمنی پر موجودہ جنگ کی عظیم ترین لڑائی ہوئی۔ امریکن اڑن قلعوں کی ایک بڑی فوج کثیر التعداد شکاری طیاروں کی مدد سے بمباری کے لئے جاری تھی۔ راہ میں کثیر التعداد جرمن شکاری طیاروں کے مزاحمت کی۔ مقابلہ تین گھنٹہ تک جاری رہا واپس آنے والے ہوا بازوں نے بتایا کہ مزاحمت خاصی سخت تھی۔ لیکن ہم نے جس ٹھکانے کو تاک کر بمباری کی تھی۔ وہ بالکل تباہ ہو گیا۔

**مدرا ۱۳ جنوری۔** ہندوستانی ایڈیٹروں کی نئی سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس سکندریہ بلڈنگ میں منعقد ہوا۔ اخبار نویسوں کی مالی حالت کو بہتر بنانے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ تاکہ وہ مالکان اخبارات سے گفت و شنید کرے **ماسکو ۱۲ جنوری۔** سویت فائی کمان کا ایک اعلان نیم شبی منظر ہے کہ ۸ جنوری تک کریوی گراڈ کی جنگ میں پندرہ ہزار جرمن سپاہی کام آچکے ہیں۔

**پشاور ۱۲ جنوری۔** سرحدی گورنمنٹ نے ہری پور کے واقعہ کے سلسلے میں ایڈیشنل پولیس کے خلاف لگائے ہوئے الزامات کی تحقیقات کرنے کے لئے ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس دھوبہ سرحد کو ہری پور بھیجا ہے۔ حکومت ہری پور کے واقعہ کے سلسلے میں دو کمیٹیاں مقرر کر دی ہیں۔ ایک کمیٹی کا چیئرمین کوئی یورپین سشن جج ہوگا۔ اور دوسری کمیٹی ہندو۔ سکھ اور مسلم لیڈروں پر مشتمل ہوگی۔

**لندن ۱۲ جنوری۔** لارڈ گرافٹ نامی زیر حلف ایک میٹنگ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ

اطحک ہے۔ **شیلڈیک ۱۲ جنوری۔** آرڈیننس نمبر ۳۷ مجریہ ۱۹۳۳ء کا نفاذ صوبہ آسام میں کر دیا گیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ بعض جرائم کے مقدمات جس میں دشمن کو امداد پہنچانا دفاعی سرگرمیوں میں رکاوٹ ڈالنا ملک معظم کے مسلح جیش کا مقابلہ کرنا وغیرہ سمجھے جاتے ہیں۔ اب عام فوجدار علی عدالتوں میں پیش نہیں ہوں گے۔ بلکہ انہی فوجی عدالتوں کے سپرد کر دیا جائے گا۔ جن کے فیصلوں کے خلاف کوئی اپیل نہیں ہو سکے گی۔

**اٹماوا ۱۲ جنوری۔** ہندوستان کا ایک وفد کینیڈا پہنچ گیا ہے۔ تاکہ کینیڈا سے ریلوں کا سامان ڈبے اور انجن خرید سکے۔

**مساک ہالم ۱۲ جنوری۔** کوپن ہیگن کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ جرمن فوج نے ازبک کے علاقے میں ساری عمارتوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ جگہ ہمبرگ سے شمال کی طرف ۱۵۰ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ وہ علاقہ ہے جہاں حملے کا خطرہ ہے۔

**نئی دہلی ۱۲ جنوری۔** فوڈ کانفرنس کے ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ قیمتوں کے متعلق مختلف صوبائی گورنمنٹوں میں رسد کشی ہوئی بنگال اور دیگر خزانے کے صوبے یہ چاہتے ہیں کہ قیمتیں اتنی مقرر کی جائیں کہ عوام کے لئے آسانی پیدا ہو جائے۔ برعکس اس کے پنجاب اور دیگر بچت کے صوبے اپنے اناج کی زیادہ سے زیادہ قیمت مقرر کر دانا چاہتے ہیں۔ اندریں حالات قیمت کے تعین کے متعلق کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکا۔

**ماسکو ۱۲ جنوری۔** پولینڈ کے صوبہ روٹو کے آٹھ سو مربع میل رقبہ پر روسیوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔ جنوبی محاذ پر جرمنوں کی شدید مزاحمت کے باوجود روسی انہیں بدستور پیچھے دھکیل رہے ہیں۔

**لندن ۱۳ جنوری۔** اٹلی کے متعلق اتحادی کمان کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ پانچویں فوج دشمن کی سخت مزاحمت کے باوجود کچھ اور آگے بڑھ گئی ہے۔ اور اس نے اہم پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ پانچویں فوج کے

دوسرے مورچوں اور آٹھویں فوج کے مورچوں پر زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ اٹلی کے مشرقی کنارے کے ساتھ ساتھ جانے والی ریلوے لائن پر ہوائی جہازوں نے حملے کئے۔ یہ حملے انکوما سے ۵۰ میل شمال مغرب میں کئے گئے موسم کی خرابی کی وجہ سے ہوائی جہاز زیادہ کارروائی نہیں کر سکے۔ آسٹریا کے پاس بم گرائے گئے۔ اور دشمن کے دو جہازوں کو نشانہ بنایا۔ ہمارے ۳ جہاز لاپتہ ہیں۔ ایک اطالوی گشتی دستے نے سردارو کے گاؤں پر قبضہ کر لیا، جو کہ کینیڈا کی ۳۴ میل دور ہے۔

**ماسکو ۱۳ جنوری۔** دو روسی دستے جرمنوں کی اہم جھاڑنی موزیل پر بڑھ رہے ہیں۔ نیز روسی فوجیں ہنگر کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ ایک روسی دستہ دشمن کے سخت مقابلہ کے باوجود ہنگر دریا کے پار پہنچ گیا ہے۔ اگر روسی فوجیں اسی طرح دریا کے ساتھ ساتھ بڑھتی گئیں تو جرمنوں نے دریا کے کنارے جو مورچے بنا رکھے ہیں۔ وہ ٹوٹ جائیں گے۔

**واشنگٹن ۱۳ جنوری۔** نیوگنی میں اتحادی فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ سیڈو اور کیو کے درمیان دشمن کو گھر جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ دشمن اس خطرہ کو جوہر سے یہ علاقہ خالی کر رہا ہے۔

**واشنگٹن ۱۳ جنوری۔** نیوگنی اور نیو برٹن کے متعلق جاپانی کوشش کر رہے ہیں کہ بجزوں کے ذریعے ملک اور رسد پہنچائیں۔ اس قسم کے قافلے پر حملہ کر کے ۳۳ بجزوں کو کل ڈبو دیا گیا۔

**انقرہ ۱۳ جنوری۔** ترکی کے وزیر تعلیم نے برلن میں تعلیم پانے والے ترک طالب علموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ تعلیم حاصل کرنے کیلئے سوئٹزرلینڈ چلے جائیں۔ **دہلی ۱۱ جنوری۔** آج لیڈی دیول نے نرسوں کی ایسوسی ایشن میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ہندوستان میں ٹرینڈ نرسوں کی بید ضرورت ہے۔ یہاں ۵۰ ہزار سے زیادہ لوگوں کیلئے ایک ٹرینڈ نرس ہے۔ مگر انگلستان میں ۳۷۴۳۳۳۔ انسانوں کے

منہ میں نہ ہرگز آپ کے انت خراب ہیں تو سمجھ لیجئے آپ کھانکے ساتھ نہ رکھا ہے ہیں۔ عزیز کار بالکسٹون انڈیا کیلئے بید مفید قیمت دواؤں کی پیشی ایک دوسرے عزیز کار بالکسٹون سکورز ریلوے روڈ قادیان

ہندوستان کی عورتوں کی بوری کوئی چاہیئے